سوال

(911) کیا اہلحدیث نام بدعت ہے؟؟؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(۱) کیا اہلحدیث نام بدعت ہے؟؟؟ (۲) کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل میں تضاد ہے؟؟؟ (۳) کیا ہمارے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر حکم واجب التعمیل نہیں ہے؟؟؟ (۴) کیا ہم (اہلحدیث) مقلد ہیں؟؟؟ (تقلید شخصی) (۵) ''مسلک'' ہونا غلط ہے اور کیا ہم ''مسلک اہلحدیث'' سے تعلق رکھتے ہیں؟؟؟ (۶) کیا ہمارے دین چار ہیں۔ (i) قرآن (ii) حدیث (iii) اجماع صحابہ وتابعین (iv) قیاس؟؟؟ (۷)۔جماعت المسلمین کی دعوت صحیح ہے یا غلط؟؟؟ حافظ امتیاز الحق کراچی 13/9/86

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

:(۱) لفظ ''اہل حدیث'' بحیثیت نام ویسا ہی ہے جیسا لفظ ''جماعت المسلمین'' کیونکہ بحیثیت نام دونوں لفظ کتاب وسنت میں وارد نہیں ہوئے بعض احادیث میں ''جماعت المسلمین'' کا لفظ وارد ہوا ہے مگر وہ بحیثیت نام نہیں ہے جیسا کہ اس حدیث کے سیاق ومتن سے واضح ہے۔ لہٰذا ایک نام کو بدعت کہنا اور قرار دینا اور دوسرے کو بدعت نہ کہنا اورنہ قرار دینا قرین انصاف نہیں۔ یاد رہے لفظ ''اہلحدیث'' کا اسی صورت میں کسی صحیح حدیث میں وارد ہونا معلوم نہیں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل میں کسی قسم کا کوئی تضاد وتناقض نہیں ہے۔

(۳) ہمارے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر حکم واجب التعمیل ہے ماسوائے اس حکم کے جس کے متعلق کتاب اللہ یا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی قرینہ صارفہ موجود ہو۔

(۴) ہم عقیدہ رکھتے ہیں کہ تقلید ناجائز ہے خواہ شخصی ہو یا مطلق کوئی اہلحدیث یا جماعت المسلمین کا فرد تقلید کرتا ہے تو یہ اس کی کوتاہی ہے جس سے باز آنا ضروری ہے۔

(۵) مسلک یا مذہب کی حیثیت وہی ہے جو قول یا فتویٰ کی ہے اسلام کے منافی جس طرح قول وفتویٰ ناجائز ہے اسی طرح اسلام کے منافی مسلک یا مذہب بھی ناجائز۔

(۶) دین صرف اسلام ہے جو کتاب وسنت میں محفوظ ہے اور ابدالآباد تک محفوظ رہے گا حجت صرف کتاب وسنت ہے اجماع اور قیاس کا حجت ہونا قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور حدیث سے ثابت نہیں۔ (۷).جماعت المسلمین کی دعوت چند چیزوں کو چھوڑ کر صحیح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد01ص630

محدث فتویٰ